نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد کی سربراہی میں سول سیکرٹریٹ لاہور میں فصلوں کی باقیات کو جلائے جانے والے واقعات اور سموگ کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس کا انعقاد

فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق فوری کاروائی عمل میں لائی جائے: ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس پنجاب رانا علی ارشد

لاہور 10 نومبر 2021: فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے والوں کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائی جائے اور کاشتکاروں کو دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے ہونے والے مضر اثرات کے متعلق آگاہی مہم میں مزید تیزی لائی جائے ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد نے سول سیکرٹریٹ لاہور میں فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے اور سموگ کی صورتحال کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ صوبہ بھر میں اب تک 1 ہزار 7 سو 56 فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے والے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں اور اس ضمن میں ایسا کرنے والوں کے خلاف اب تک 786 ایف آئی آرز کا اندراج عمل میں لایا گیا ہے اور ضلعی انتظامیہ نے اب تک ان افراد کو 34 لاکھ روپے سے زائد کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد نے کبوٹا رائس ہارویسٹرز کی فراہمی بارے استفسار کیا اور انہیں بتایا گیا کہ صوبہ بھر میں 1 ہزار 33 کبوٹا رائس ہارویسٹرز دھان کے کاشتکاروں کو 80 فیصد سبسڈی پر فراہم کئے گئے ہیں جن کی مدد سے آگ لگائے بغیر دھان کے مڈھوں کی تلفی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اس موقع پر رانا علی ارشد نے مزید کہا کہ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے فضائی آلودگی (سموگ) پیدا ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے انسانی زندگی پر منفی اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ موجود ہوتا ہے اس لئے محکمہ زراعت کی ٹیمیں تندہی سے دھان کے مڈھوں کو جلائے جانے کی مانیٹرنگ کریں اور کسی بھی ایسے واقع کو اپنے متعلقہ ڈویژنل ڈائریکٹرز کو رپورٹ کر کے فوری آگاہ کریں۔اسکے علاوہ کاشتکاروں کو آگاہی دی جائے کہ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے نہ صرف زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے اس لئے کاشتکار مڈھوں کو آگ لگانے کی بجائے زمین میں ملا کر زرخیزی میں اضافہ کریں۔دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار روٹا ویٹر اور مشین سے کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے کاشتکاروں سے اپیل کی ہے کہ کاشتکار مڈھوں کی تلفی کے سلسلے میں محکمہ سے مکمل تعاون کریں اور محکمانہ ہدایات پر عمل کریں کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر براہ راست منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں لہذٰا مفاد عامہ کے پیش نظر کاشتکار دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگائیں۔

☆☆☆☆